148

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

الفضل

روزنامہ

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۳ | ۱۶ ماہ اخاء ۱۳۲۴ ہش / ۹ ذیقعدہ ۱۳۶۴ ھ / ۱۶ اکتوبر ۱۹۴۵ء | نمبر ۲۴۲

المسیح

قادیان ۱۵ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آج ۱/۲ ۲ بجے شب بذریعہ کار لاہور سے تشریف لائے۔ حضور کے ہمراہ حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول تشریف لائی ہیں۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی ہمراہ ہیں۔ حضور کے متعلق آج ۱/۲ ۸ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت نزلہ اور گلے میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ آج سر میں شدید درد کی وجہ سے طبیعت زیادہ علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب بھی آج سہ پہر کی گاڑی سے تشریف لائے۔ حضرت مولوی صاحب موصوف کی طبیعت ویسی ہی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

- خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں خدا تعالےٰ کے فضل و رحم سے خیر و عافیت ہے۔
- نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے گیانی واحد حسین صاحب کو چٹی ضلع لاہور بسلسلہ تبلیغ بھیجا گیا۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۹ ذیقعدہ ۱۳۶۴ھ

تا توانی جہد کن از بہر دیں باجان و مال
تا ز رب العرش یابی خلعت حمد آفریں

احمدیہ دار التبلیغ لیگوس کا سنگ بنیاد

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور مکرم حکیم فضل الرحمٰن صاحب مبلغ انچارج لیگوس مشن کی ایک درخواست پیش ہوئی۔ جس میں انہوں نے احمدیہ دار التبلیغ لیگوس مشن کا سنگ بنیاد کامیابی کے ساتھ رکھے جانے کی اطلاع عرض کرتے ہوئے لکھا تھا کہ مجھے اس بات کی بڑی خواہش تھی کہ ہمارے چاروں نئے مجاہد اس موقعہ پر پہنچ جائیں۔ اسی وجہ سے سنگ بنیاد کی تاریخ کو ملتوی کرتے جا رہے تھے۔ مگر جب ان کے آنے میں زیادہ دیر ہو گئی۔ تو آخر اراکین نے سنگ بنیاد رکھنے کی تاریخ مقرر کر دی گئی۔ مگر قربان جاؤں اپنے مولا کے کہ اس نے کم سے کم دو مجاہد اس موقعہ پر پہنچا دیئے۔ یعنی نسیم سیفی صاحب اور ملک احسان اللہ صاحب۔ ان کے عین وقت پر آ جانے میں خدا تعالےٰ کا عجیب ہاتھ تھا۔ ادھر میں نے یہ فقرہ کہا کہ افسوس اس موقعہ پر یہ لوگ نہیں پہنچے۔ ادھر مجمع نے یہ کہہ کر نعرے لگانے شروع کر دیئے۔ کہ وہ آ گئے وہ آ گئے۔ اور سارے مجمع میں ایک ایسی خوشی کی لہر دوڑ گئی جیسے کسی کا کوئی نہایت عزیز اور محبوب مدتوں کی جدائی کے بعد ایسے حالات میں اچانک آ پہنچے جبکہ اس کے آنے کی کوئی امید اور توقع نہ رہی ہو فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اللہ تعالےٰ کے حضور نہایت عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے دار التبلیغ کا سنگ بنیاد خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ نہایت کامیابی کے ساتھ رکھا گیا۔

پانچ سو پونڈ کی ضرورت

اب دار التبلیغ کی عمارت کا کام شروع ہے۔ اسے مکمل کرنے کیلئے پانچ سو پونڈ کی ضرورت ہے۔ مگر یہ رقم ہمارے پاس نہیں۔ جب یہ درخواست حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت اقدس میں پیش ہوئی۔ تو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید سے پانچ سو پونڈ کی منظوری عطا فرماتے ہوئے رقم فرمایا۔ کہ "اس کے لئے فوراً الگ چندہ کیا جائے"۔

خدا کے مصلح موعود کے ساتھ دوڑنا لازمی ہوگا

احباب کرام کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ ارشاد ذیل یاد ہوگا۔ فرمایا:۔

"اس سال کے شروع میں اس نے مجھے رؤیا میں دکھایا تھا۔ کہ اسلام کے لئے جنگ کرنے میں مجھے دنیا میں دوڑنا ہوگا۔ اور جب میں دوڑوں گا۔ تو ان لوگوں کے لئے جنہوں نے میرے ہاتھ میں ہاتھ دے رکھا ہے دوڑنا لازمی ہوگا۔ پس میں دوڑوں گا۔ تو جن لوگوں نے میرے ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیعت کی ہے ان کے لئے لازمی ہوگا کہ یا تو میرے ساتھ دوڑیں۔ یا اپنا ہاتھ کھینچ لیں۔ جو شخص میرے ساتھ دوڑنے میں کوتاہی کرتا ہے۔ تو گویا وہ اپنی بیعت کے ناقص ہونے کا اقرار کرتا ہے"

لیکن آپ کا ایمان آپ کا اخلاص آپ کی سلسلہ سے محبت اور آپ کی گزشتہ قربانی آپ کو مجبور کر رہی ہوگی کہ آپ انشراح صدر سے کہیں کہ میں بفضل خدا اسلام کی جنگ کے لئے خدا تعالےٰ کے قائم کردہ خلیفہ نبیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔ اور حضور کا جو ارشاد ہوگا۔ اس کی نہایت بشاشت اور قلبی راحت کے ساتھ تعمیل کرنا اپنا پہلا فرض سمجھوں گا۔ حقیقی بیعت کا بھی یہی مفہوم ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے لئے ہو جائے۔ اور امام وقت کی طرف سے جو مطالبہ ہو اس پر فوراً لبیک کہے۔ اس لئے کہ جس قدر مدد کا محتاج آج اسلام ہے۔ اور کوئی مذہب نہیں۔ پس ہمیں چاہیئے۔ کہ خواہ کس قدر تکالیف ہوں۔ ہم اپنے خون کے آخری قطرہ تک کو خدا تعالےٰ اور اسلام کی راہ میں بہا دیں۔ اگر ہم اس کے لئے تیار نہیں۔ اور قربانی سے ہچکچاتے ہیں۔ اگر ایسا کرنے میں ہمیں تامل ہے۔ تو اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ ہمارا سلسلہ میں داخل ہونا محض ایک دکھاوا ہے فریب ہے۔ دغابازی ہے۔ پس اچھی طرح یاد رکھو کہ "جب تک کوئی قوم زندہ رہنا چاہتی ہے۔ اسے قربانیاں کرنی پڑیں گی۔ قربانی کے بغیر زندگی ممکن ہی نہیں"۔

"دار التبلیغ لیگوس مشن کے لئے فوراً الگ چندہ کیا جائے"

اس تمہید کے بعد سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ "احمدیہ دار التبلیغ لیگوس مشن کے لئے فوراً الگ چندہ کیا جائے۔ اور چندہ کے آنے کا انتظار کیا جائے"۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشاء مبارک کے ماتحت ایک مقررہ رقم ہر جماعت کے ذمہ مقرر کی گئی ہے۔ چونکہ اس رقم کے وصول ہونے کا انتظار ہے۔ تا وہ یہ افریقہ بھیجا جائے۔ اس لئے آپ اپنی جماعت سے کم سے کم یہ رقم لے کر فوری ارسال فرمائیں۔ اس سے زیادہ رقم تو آپ کی جماعت بے شک دے مگر کم نہ ہو۔

چونکہ خدا تعالےٰ کی راہ میں جان و مال قربان کرنے والے بعض مخلصین اپنا مال براہ راست بھی مرکز میں ارسال فرماتے ہیں۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ کا یہ ارشاد ان کو بھی پہنچایا جا رہا ہے ان کی مقررہ رقم بھی جماعت والے خانہ میں ہی درج کر دی گئی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ ارشاد ان مخلص جماعتوں۔ اور افراد تک پہنچایا جا رہا ہے۔

جو اپنے دلوں میں نور ایمان رکھتے ہیں۔ جو اپنے قلوب میں اخلاص اور محبت کی آگ رکھتے ہیں۔ جن کا ایمان زبانوں پر نہیں۔ بلکہ ان کا قلب ایمان کی روشنی سے منور ہے۔ وہ اسی جوش کے ساتھ اسمیں حصہ لیتے ہوئے خدا تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہوں گے

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

اور اپنے نفس کے لئے دائمی ثواب حاصل کریگا۔

حدیثوں میں آتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے کسی مسجد کی تعمیر میں حصہ لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔ ہم میں سے کون ہے۔ جسے جنت کی خواہش نہ ہو۔ جو ہر قیمت پر اگلے جہان میں اپنے لئے اچھے سے اچھا گھر بنانے کی خواہش نہ رکھتا ہو۔ اس لئے یہ تحریک جو اس موقعہ پر پیش کی جا رہی ہے۔ اسے غنیمت سمجھتے ہوئے دوستوں کو اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیکر اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنی چاہئے خدا کے فضل سے امید ہے کہ جماعتیں اور براہ راست روپیہ ارسال کرنے والے احباب اس طرف فوری توجہ فرمائینگے۔ تا فریضہ یہ روپیہ فوری ارسال کیا جا سکے۔

تحریک جدید کے ماتحت "تعمیر احمدیہ دارالتبلیغ لیگوس مشن" کی ایک مد کھول دی گئی ہے۔ اس کا روپیہ فنانشل سکرٹری تحریک جدید یا محاسب صدر انجمن کے پتہ سے ارسال ہونا چاہئے کوئی جماعت یا براہ راست مرکز میں روپیہ ارسال کرنے والے احباب حضور کی خدمت میں روپیہ ارسال کرنا چاہیں۔ تو بھیج سکتے ہیں۔ کوپن پر تعمیر دارالتبلیغ لیگوس مشن لکھنا ضروری ہے۔ تا رقم فوری داخل ہو جائے۔

بعض جماعتوں میں امراء یا پریذیڈنٹوں کے پتہ سے اور بعض میں سیکرٹریوں کے پتہ سے ایک چٹھی بھیجی جا رہی ہے۔ عہدہ داران کو چاہئے۔ کہ اپنی جماعتوں میں وہ چٹھی سنا کر کم سے کم اپنی مقررہ رقم فوراً ارسال فرمائیں۔ زیادہ جس قدر اللہ تعالیٰ کسی جماعت کو توفیق بخشے شکریہ کے ساتھ لیا جائیگا۔ اور ہر ایک جماعت کا چندہ حضرت اقدس کے حضور روزانہ پیش کیا جائیگا۔

اللہ تعالیٰ عہدہ داران اور دینے والے احباب کو توفیق بخشے کہ وہ حضور کے اس ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں۔ آمین واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

نوٹ:۔ بفضل خدا احمدیہ جماعت کی مستورات ہر ایک قربانی میں نہایت شاندار حصہ لیتی چلی آ رہی ہیں۔ چنانچہ گذشتہ ایام میں صرف ہندوستان کی احمدی مستورات نے زنانہ سکول سالٹ پانڈ کا چندہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مطالبہ سے بڑھا کر پیش کیا تھا۔ تعمیر دارالتبلیغ لیگوس مشن کے چندہ کی رقم کسی لجنہ اماء اللہ کے ذمہ مقرر نہیں کی گئی۔ ان کی اپنی مرضی اور خوشی پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ جتنا چاہیں دیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائیگا۔ خاکسار برکت علی خان فنانشل سکرٹری تحریک جدید

"جماعت کے تاجروں کے لئے ضروری ہے"

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۵ر اکتوبر ۱۹۴۵ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے۔

"میں نے پچھلے سال توجہ دلائی تھی۔ کہ جماعت کے تاجروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ متحد ہو جائیں۔ مگر باوجود میرے بار بار توجہ دلانے کے تاجروں نے سمجھ لیا کہ ہمیں بھلا کیا ضرورت ہے۔ کہ ہم اس قسم کے اعلانات کی طرف توجہ کریں۔ ہم کامیاب تاجر ہیں۔ ہمیں ان کے مشوروں کی کیا ضرورت ہے۔ اور ان حکموں سے کیا غرض . . . . . . مگر اس میں کیا شک ہے کہ جن اقوام کے جتھے ہیں۔ وہ بڑی طاقت پکڑ جاتی ہیں۔ اگر دین سے آزاد ہو کر لوگ جماعت بندی سے فائدہ اٹھاتے ہیں تو ظاہر ہے کہ دین کے ساتھ جتھہ بندی اور بھی زیادہ مفید ہوگی۔ پس اگر ہماری جماعت کے تاجر بھی منظم ہو جائیں تو ان کی ترقی کے لئے بہت بڑے بڑے اور نئے نئے راستے کھل جائینگے۔ اگر منظم صورت میں نہ رہو گے تو اکیلا انسان کوئی حقیقت نہیں رکھتا چاہے کروڑپتی کیوں نہ ہو۔"

تاجران جماعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات کو بار بار پڑھیں اور سوچیں کہ آیا وہ مرکز کے ساتھ تجارتی لحاظ سے منسلک ہو چکے ہیں یا نہیں۔ جو دوست تجارت کرتے ہیں اور ابھی تک انہوں نے اپنے آپ کو اس دفتر کے ساتھ منسلک نہیں کیا وہ فوراً اپنی درخواستیں مع تمام کوائف ہمیں بھجوا دیں تاکہ ہم انہیں اپنا ممبر بنا لیں۔ اور وہ تنظیم کے فوائد سے زیادہ سے زیادہ متمتع ہوں۔

فی الحال اس کمیٹی کے ممبر بننے کا کوئی مخصوص چندہ نہیں بلکہ اس کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے دس ہزار روپیہ کی طوعی تحریک کی تھی اور اس کا بوجھ تاجران جماعت پر ہی ڈالا تھا۔ وہ تاجران جو کہ اس کمیٹی کے ممبر بن چکے ہیں۔ اور اس مد میں کوئی چندہ نہیں بھجوایا وہ بھی اس سلسلے میں غور فرمائیں اور چندہ کی اطلاع اس دفتر کو فوراً بھجوا دیں۔ اور جو احباب ابھی ممبر ہی نہیں بنے وہ فوراً ممبر بن جائیں اور اپنے وعدے یا نقد رقوم اس دفتر میں بھجوا دیں۔ مناسب ہوگا کہ نقد رقوم دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان میں تجارتی کمیٹی کے نام سے بھجوائی جائیں اور وعدے ہمیں براہ راست بھجوا دیں۔

امید ہے۔ کہ تاجران فوراً توجہ کرینگے۔ (ناظم تجارت)

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ

جیسا کہ احباب کرام کو معلوم ہے کہ خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمانوں کی تعداد بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ اور جلسہ سالانہ کے اخراجات بھی لازمی طور پر بڑھتے جا رہے ہیں۔ گذشتہ سالوں کے اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے امسال چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ ./. . . ./۸۰ مقرر کیا گیا ہے۔ توقع تھی کہ احباب کرام اس بجٹ کو ماہ نومبر تک پورا کر دینگے۔ لیکن ماہ ستمبر کے آخر تک صرف ./۲۳۲۴۸ روپے کی وصولی ہوتی ہے جو کہ بجٹ کے لحاظ سے بہت ہی کم ہے۔ لہٰذا تمام عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کو چاہئے کہ اس چندہ کی فراہمی میں زیادہ تندہی سے کوشش فرمائیں۔ تاکہ جلسہ کے اخراجات میں مشکل پیش نہ آئے (ناظر بیت المال)

دفتر مرکزیہ

اجتماع سے سات روز قبل
اجتماع کے چار روز بعد

ویسے تو اجتماع سے تین ماہ قبل ہی اجتماع کی غیر معمولی مصروفیات شروع ہو جاتی ہیں۔ لیکن معمول کے کام بھی ساتھ ساتھ ہوتے رہتے ہیں۔ اجتماع کے دن جب بہت قریب آ رہے ہوتے ہیں تو دو تین ہفتہ قبل خدام والنٹیرز کے ذریعہ بعض ہنگامی کام کرائے جاتے ہیں۔ مگر اجتماع سے سات روز قبل دفتر مرکزیہ اجتماع کے کاموں میں اسقدر مصروف ہو جاتا ہے۔ کہ عاملہ کے فیصلہ کے مطابق شعبہ جات کا معمول کا کام بالکل بند کر دیا جاتا ہے۔ سوائے کسی اشد ضروری کام کے اجتماع کے تین روز تو ویسے ہی خالصۃً اجتماع کی مصروفیت ہوتی ہے۔ اسی طرح اجتماع کے مابعد چار روز میں اجتماع کے انتظامات کو اکٹھا کیا جا رہا ہوتا ہے۔ اس لئے مجالس ماتحت کی طرف سے ان چودہ ایام کے دوران میں اگر کوئی ڈاک موصول ہوگی تو مرکز ہر عہدہ کے گذر

ہم نے دیکھے ہیں!

...ورشش یہ مصائب مراحل ہم نے دیکھے ہیں
بگولے آتشیں منزل بہ منزل ہم نے دیکھے ہیں

...قصے ہیں طوفانوں کے ساحل کے سفینوں کے
یہ طوفاں ہم نے دیکھے ہیں یہ ساحل ہم نے دیکھے ہیں

...تمہید جہاں بھی جو معرا ہیں ضیاؤں سے
جو ذرے بھی ہیں رشکِ ماہ کامل ہم نے دیکھے ہیں

...زعم خودی نے کر دیا ہے دیں سے بیگانہ
مگر اس دور پہ تجھ سے لاکھ سائل ہم نے دیکھے ہیں

...ی بے عقل کے درس وہ فلسفہ بے جا
ترے سحر حکیمانہ کے گھائل ہم نے دیکھے ہیں

...ہی سہی لیکن ان آنکھوں سے انہی میں سے
مقدر تک بدل دینے کے قابل ہم نے دیکھے ہیں

...ن خاک سے ستھرے ہوئے چہروں میں ہمدم
یہ چہرے نورِ لم یزلی کے حامل ہم نے دیکھے ہیں

...یں سے جنہیں کہ ہے محمد کے مسیحا سے
ہزاروں فخر محمودی کے قابل ہم نے دیکھے ہیں

وہ دل دیکھے ہیں ثاقب جن کے بس میں ساری دنیا ہے
جنہیں اپنے پہ بھی قابو نہیں دل ہم نے دیکھے ہیں

ثاقب زیروی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

149

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر

واقعاتی شہادتیں

از ضیاء الدین احمد قریشی ایڈووکیٹ قادیان

مشہور قانونی مثل ہے کہ men may lye but facts do not یعنی آدمی جھوٹ بول سکتے ہیں مگر واقعات جھوٹ نہیں بولتے۔ مذہبی بحثوں کو تو مخالفین یہ کہہ کر ٹال دیتے ہیں۔ کہ یہ مذہبی باتیں ہیں اعتقاد کا سوال ہے۔ مگر واقعات کی تردید کرنا ناممکن چیز ہے۔ واقعات تو بہت سے ہیں۔ مگر میں اس وقت ان میں سے چند احباب کی خدمت میں پیش کرتا ہوں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف مخالفین نے جس قدر مقدمات کئے۔ ان میں سے ہر ایک مقدمہ ایک اہم واقعہ ہے۔ اور حضور کی صداقت کا ایک روشن نشان ہر ایک مقدمہ سے قبل کوئی نہ کوئی پیشگوئی موجود ہے۔ کہ اس طرح سے فلاں فلاں مقدمہ میرے خلاف ہوگا۔ میں عدالت میں حاکم کے روبرو پیش کیا جاؤنگا۔ میں عزت سے بری ہو جاؤنگا۔ اور دشمن ذلیل ہو جائینگے۔ چنانچہ جتنے مقدمات حضور کے خلاف ہوتے ہیں۔ سب میں حضور خدا تعالےٰ کے وعدہ کے مطابق بری ہوئے اور دشمن ذلیل ہوئے۔ حضرت اقدس کے کل مقدمات کو میں نے ایک کتاب کی شکل میں مرتب کر دیا ہے۔

انی مھین من اراد اھانتک

تصویر کا دوسرا پہلو ہے۔ جس جس دشمن نے مقدمات میں حضور کے خلاف حصہ لیا۔ وہ ذلیل ہوا۔ یہ پہلو بھی واقعات سے ثابت ہے۔ حال میں مخالفین کے انجام کی چھان بین کے سلسلہ میں مجھے ایک نہائت دلچسپ اور ایمان افروز واقعہ پیش آیا جس کا پہلے عوام کو علم نہ تھا۔ پادری مارٹن کلارک والے مقدمہ میں عبدالحمید نے عیسائیوں کے ورغلانے پر یہ جھوٹا بیان دیا تھا۔ کہ مجھے (عبدالحمید) مرزا صاحب (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے پادری مارٹن کلارک کو قتل کرنے کے لئے بھیجا ہے مجھے عبدالحمید کا انجام معلوم کرنے کے متعلق بڑی دلچسپی تھی۔ مگر کچھ پتہ نہیں چلتا تھا۔ کہ اس کا کیا حشر ہوا۔ آخر محترم شیخ نیاز محمد صاحب نے مجھے بتایا۔ کہ مسٹر ڈوئی ڈپٹی کمشنر نے عبدالحمید کے خلاف مقدمہ چلایا تھا۔ اور اس کے بعد مسٹر ڈرمنڈ صاحب ڈپٹی کمشنر نے اسے حلف دروغی میں ۹ ماہ قید کی سزا دی تھی۔ شیخ صاحب کی روایت ہی روایت میرے لئے تھی۔ نہ کوئی تاریخ فیصلہ معلوم تھی۔ نہ کوئی معتبر ریکارڈ۔ میں بہت پریشان تھا۔ گورداسپور پہنچا۔ محافظ دفتر صاحب سے مدعا عرض کیا مگر

کیا ملا عرض مدعا کر کے

بات بھی کھوئی التجا کر کے

والا معاملہ ہوا۔ جواب یہ ملا کہ تین سال کے بعد ہر ایک فوجداری مسل تلف ہو جاتی ہے۔ ۵۰ برس کی مسل اب کہاں رکھی ہے۔ مایوس ہو کر واپس آ گیا۔ ۱۲ اکتوبر کو پھر ایک مقدمہ کی پیشی کے لئے گورداسپور گیا۔ مقدمہ سے فارغ ہو کر پھر محافظ صاحب دفتر کے پاس گیا۔ ضرورت بیان کی۔ اور درخواست کی کہ کم از کم عنوان مقدمہ اور عبدالحمید کی سزایابی کے اندراج کی نقل ہی دے دی جائے۔ اس کے لئے پرانے رجسٹروں کی تلاش شروع ہوئی۔ چار گھنٹہ تک متواتر تلاش جاری رہی۔ خدا کی قدرت تلاش کرتے کرتے عبدالحمید کی اصل مسل ہی مل گئی۔ اس پر مجھے اس قدر خوشی ہوئی۔ جیسے کسی کو بہت بڑا خزانہ مل جاتا ہے۔ میں نے محافظ صاحب (جو ایک سکھ صاحب ہیں) سے کہا کہ یہ فوجداری مسل تلفی سے کیسے بچ گئی۔ انہوں نے کہا کہ خاص ہی بات ہے ورنہ تین سال کے بعد ہر ایک فوجداری مسل تلف کر دی جاتی ہے۔ اور بے ساختہ کہا کہ مرزا صاحب کی روحانی طاقت کا اثر معلوم ہوتا ہے۔ میں نے کہا۔ کہ آخر یہ مسل بچ کیسے گئی۔ وہ کہنے لگے جب کبھی اس کی تلفی کا سوال آیا۔ ہم نے یہی خیال کیا۔ کہ بہت بڑی مسل ہے کوئی اہم مقدمہ ہوگا اسے رہنے دو تلف نہ کرو۔

میرا یقین ہے کہ یہ محض تصرف الٰہی تھا۔ کہ یہ فوجداری مسل تلفی سے بچ گئی۔ اللہ تعالےٰ چاہتا تھا۔ کہ حضرت اقدس کی سچائی کے ایک نشان کو تلف نہ ہونے دے۔ اور اسے یہ بھی علم تھا۔ کہ ۴۶ سال کے بعد اس مسل کی ضرورت پڑے گی۔ ایک شخص معائنہ کرنے آئے گا۔ اور نقول حاصل کرے گا۔ اس نے اپنے مخفی تصرف اور حکمت بالغہ سے اسے تلف نہ ہونے دیا

اس مسل کا میں دو دن تک معائنہ کرتا رہا۔ عبدالحمید نے جرم کا اقبال کیا ہے۔ ڈرمنڈ صاحب ڈپٹی کمشنر کا فیصلہ ۲۲ صفحہ کا ہے۔ اور انہوں نے عبدالحمید کو ۹ ماہ قید کی سزا دی ہے۔

یہاں واقعات کے رنگ میں دیکھنے والی بات یہ ہے کہ پادری مارٹن کلارک والے مقدمہ کا ۲۳ اگست ۱۸۹۷ء کو ڈگلس صاحب نے فیصلہ کیا تھا۔ اس کے بعد وہ تبدیل ہو گئے۔ اور ڈوئی صاحب تشریف لائے ان سے کسی نے اس مقدمہ کا ذکر کیا واقعات سنتے ہی انہوں نے کہا۔ کہ عبدالحمید نے جب جھوٹ بولا تھا۔ تو اسے سزا کیوں نہیں دی گئی۔ سرکاری وکیل سے درخواست لے کر اس کا وارنٹ جاری کر دیا۔ پھر آپ تبدیل ہو گئے۔ اور ڈرمنڈ صاحب نے بعد سماعت ۹ ماہ قید کی سزا عبدالحمید کو دی۔ دیکھنے والی بات یہ ہے کہ ڈوئی صاحب کو کس نے تحریک کی۔ کہ ایک پرانے مقدمہ کی بناء پر عبدالحمید پر مقدمہ چلایا جائے۔ مسل میں نہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے کوئی درخواست ہے۔ اور نہ ہی کسی احمدی کی طرف سے اصل بات یہ ہے۔ کہ یہ فرشتوں کی تحریک تھی۔ اور خدائی کاروبار۔

واقعات کی ذیل میں میں شہادت زمانہ کو بھی لیتا ہوں۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے۔ کہ آج سے چالیس برس پہلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک معمولی مجسٹریٹ درجہ اول (آتمارام) کی عدالت میں بطور ایک مستغاث علیہ پیش ہوتے ہیں۔ باوجودیکہ حضور بیمار ہیں۔ اور ۶۵ سال کی عمر ہے۔ مگر آتمارام نہ حضور کو بیٹھنے دیتا ہے نہ پانی پینے دیتا ہے۔ مگر اس آتمارام کو کیا علم تھا۔ کہ کون عظیم الشان انسان اس کے سامنے کھڑا ہے پھر اس کو کیا علم تھا۔ کہ ۴۰ سال کے قریب کے عرصہ میں اس کے مریدوں میں آتمارام سے بہت بڑی پوزیشن کے لوگ مثلاً مجسٹریٹ۔ جج۔ آئی۔ سی۔ ایس۔ سیشن جج۔ حتی کہ فیڈرل کورٹ کے جج شامل ہو جائیں گے۔ جو اس کی غلامی کو باعث فخر خیال کرینگے۔ اور بعد میں ایسا وقت بھی آئے گا۔ کہ بادشاہ اس کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈینگے۔ اس وقت ہم ۱۹۴۵ء میں سے گزر رہے ہیں۔ اور آتمارام سے کہیں بڑی پوزیشن رکھنے والے لوگ جماعت احمدیہ میں شامل ہیں۔ میرا تعلق محض واقعات سے ہے مذہبی بحث سے نہیں ہے۔ جیسا کہ آج سے ۴۰ سال پہلے حضور کا آتمارام کی عدالت میں مستغاث علیہ پیش ہونا ایک واقعہ تھا۔ اسی طرح آج کی کیفیت بھی ایک واقعہ ہے۔ اور ناقابل تردید حقیقت۔ جبکہ مذکورہ بالا قسم کے لوگ حضور کی غلامی میں داخل ہیں۔

مخالفین کی طرف سے کہا جا سکتا ہے کہ مقدمات میں بریت محض اتفاقات تھے۔ مگر میں ان کو قانون شہادت کے مسلم مسئلہ کیطرف توجہ دلاتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اگر اس کے متعلق یہ فیصلہ کرنا ہو۔ کہ کوئی واقعہ اتفاق سے ہوا یا نہیں تو اس کا معیار یہ ہے۔ کہ اگر کوئی واقعہ صرف ایک بار ہوا ہے دہرایا نہیں گیا تو قیاس ہو سکتا ہے۔ کہ اتفاقاً ہوا ہوگا۔ لیکن اگر اسی قسم کے واقعات مسلسل ہوتے جائیں۔ تو وہ اتفاق نہیں کہلاتے۔ حضرت اقدس نے ایک مقدمہ میں نہیں بلکہ بہت سے مقدمات میں پہلے سے بتایا کہ میں عزت سے بری ہونگا اور دشمن ذلیل ہوگا۔ اور بعد میں ایسا ہی ظہور میں آتا رہا۔ اس لئے صاف ثابت ہے کہ جو حضور فرماتے رہے۔ وہ اتفاقات نہیں تھے۔ اللہ تعالےٰ سے علم پا کر فرماتے تھے۔

میں مخالفین کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ حضرت مرزا صاحب مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کو واقعات کی روشنی میں مطالعہ فرمائیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمین و آسمان حضور کی سچائی ثابت کرنے میں لگے ہوئے تھے۔ اور لگے ہوئے ہیں تازہ مثال میں نے پیش کر دی ہے۔ دیکھنے کو آنکھ چاہیئے۔

استخارہ

حلف الفضول میں شمولیت کے لئے ضروری ہے۔ کہ سات دن استخارہ کیا جائے۔ بغیر استخارہ کے کسی کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(انچارج تحریک جدید قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

شگوئی دربارہ پنڈت لیکھرام صاحب کے متعلق فیصلہ کن مناظرہ اور حلفیہ بیان

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ کا اعلان

آریہ سماج پر ایک بار پھر اتمامِ حجت

...نڈت لیکھرام صاحب کے انجام کے متعلق پیشگوئی

ہر پیدا ہونے والے کے لئے موت مقدر ... ہم سے پہلے انسان فوت ہو چکے ہیں جو زندہ ... وہ اپنے اپنے وقت پر فوت ہونگے اور ... ندہ پیدا ہونگے وہ بھی ایک روز اس دار فانی ... انتقال کرینگے۔ لیکن بعض لوگوں کی موت ... خاص نشان اور اللہ تعالیٰ کی قہری تجلی کا نشانہ ... تی ہے۔ اس سے خدا کے کلام کی تصدیق ... ہے اور وہ بہتوں کی ہدایت اور ازدیاد ایمان ... ث بنتی ہے۔ اس لئے اہل ایمان بہ نیت ... اس کا ذکر کرتے ہیں۔ آریہ سماج کے لیڈر ... لیکھرام جی کی موت ایک غیر معمولی موت ... لام و احمدیت کی صداقت کا ناطق ثبوت ہے۔ ... سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ... ری ۱۸۹۳ء کو پنڈت لیکھرام صاحب ... علق اعلان فرمایا کہ:۔

"خداوند کریم نے مجھ پر ظاہر کیا کہ آج کی ... سے جو بیس فروری ۱۸۹۳ء ہے چھ برس ... عرصہ تک یہ شخص اپنی بدزبانیوں کی سزا میں ... ن بے ادبیوں کی سزا میں جو اس شخص نے ... ندر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حق میں کی ... اب شدید میں مبتلا ہو جائیگا۔ سو اب ... پیشگوئی کو شائع کر کے تمام مسلمانوں ... ں اور عیسائیوں اور دیگر فرقوں پر ظاہر ... ں کہ اگر اس شخص پر چھ برس کے عرصہ میں ... تاریخ سے کوئی ایسا عذاب نازل نہ ہوا ... تکلیفوں سے نرالا اور خارق عادت ... پنے اندر الٰہی ہیبت رکھتا ہو تو سمجھو کہ میں ... کی طرف سے نہیں اور نہ اس کی روح سے ... طق ہے۔" (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء)

...وئی کا ظہور اور فیصلہ کا طریق

... اس پیشگوئی کی پورے طور پر تشہیر ... ایک دنیا اس کی گواہ بن گئی تو ۶ مارچ ... کو پنڈت لیکھرام جی تمام حفاظتی سامانوں ... و اپنے مکان واقعہ لاہور میں ہیبت ناک طریق پر قتل ہو گئے۔ اس واقعہ سے آریہ سماج پر سراسیمگی چھا گئی اور ان کی بہت بڑی اکثریت نے اس روشن نشان سے اعراض کیا۔ اور وہ اسے خدائی تجلی قرار دینے کے بجائے انسانی سازش کا نتیجہ بتلانے لگے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آریوں کے جملہ شکوک و شبہات کا ازالہ کرنے کے بعد ایک آخری فیصلہ کن راہ بایں الفاظ تحریر فرمائی۔ حضور لکھتے ہیں:۔

"اگر اب بھی کسی شک کرنے والے کا شک دور نہیں ہو سکتا اور مجھے اس قتل کی سازش میں شریک سمجھتا ہے جیسا کہ ہندو اخباروں نے ظاہر کیا ہے۔ تو میں ایک نیک صلاح دیتا ہوں۔ کہ جس سے سارا قصہ فیصلہ ہو جائے اور وہ یہ ہے۔ کہ ایسا شخص میرے سامنے قسم کھاوے جس کے الفاظ یہ ہوں کہ میں یقیناً جانتا ہوں کہ یہ شخص سازشِ قتل میں شریک یا اس کے حکم سے واقعہ قتل ہوا ہے۔ پس اگر یہ صحیح نہیں ہے تو اے قادر خدا ایک برس کے اندر مجھ پر وہ عذاب نازل کر جو ہیبت ناک عذاب ہو مگر کسی انسان کے ہاتھوں سے نہ ہو اور نہ انسان کے منصوبوں کا اس میں کچھ دخل متصور ہو سکے پس اگر یہ شخص ایک برس تک میری بد دعا سے بچ گیا تو میں مجرم ہوں اور اس سزا کے لائق کہ ایک قاتل کے لئے ہونی چاہیئے اب اگر کوئی بہادر کلیجہ والا آریہ ہے۔ جو اس طور سے تمام دنیا کو شبہات سے چھڑا دے تو اس طریق کو اختیار کرے۔" (رسالہ سراج منیر ص ۲۷)

آریہ سماج کا فیصلہ سے گریز

اس قطعی یقینی اور واضح ترین طریق فیصلہ سے آریہ سماج نے صریح روگردانی کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس اعلان کے بعد گیارہ برس تک زندہ رہے مگر کسی آریہ کو جرأت نہ ہوئی کہ اس اعلان کے مطابق حلف اٹھاتا اور اپنے ناپاک الزام کے ثبوت میں کم از کم قسم ہی کھاتا۔ ایسا نہیں ہوا اور نہ ہی ہو سکتا تھا۔ حق اپنے ساتھ ایک جلالی اور ہیبت رکھتا ہے۔ اور باطل میں یہ ہمت نہیں کہ خدائی فیصلہ کے میدان میں حق کے مقابلہ پر آئے۔ آریوں نے اشتعال میں آکر گالیاں بھی دیں۔ قتل کے منصوبے بھی کئے اور بعض جگہ مسلمانوں کے معصوم بچوں کو زہر تک دیدیا مگر وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سامنے اگر مندرجہ بالا الفاظ میں قسم کھانے کی جرأت نہ کر سکے۔ اگر کوئی بہادر کلیجہ والا آریہ میدان میں آتا تو خدا تعالیٰ کا ایک اور نشان ظاہر ہو جاتا۔ بہرحال آریہ سماج کے نمائندے سہم گئے اور یہ دوسرا مقابلہ نہ ہوا۔ مگر خود پنڈت صاحب کی موت کا نشان بھی بہت واضح تھا اس لئے اسی کا ہر جگہ چرچا ہوا اور آج تک ہو رہا ہے۔ اور رہتی دنیا تک ہوتا رہیگا اور آریہ صاحبان ہمیشہ لاجواب رہے ہیں۔ اور لاجواب رہینگے۔

نئی دہلی کے آریہ نوجوانوں کی خواہش

چند دن کی بات ہے کہ ایک دوست محمد شریف صاحب نے نئی دہلی سے لکھا کہ یہاں بعض آریہ نوجوان پنڈت لیکھرام والی پیشگوئی پر فیصلہ کن بحث کرنا چاہتے ہیں۔ اور بحث کے بعد وہ کسی مشہور آریہ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مطالبہ مندرجہ "سراج منیر" کے پورا کرنے کی خاطر حلف کے لئے بھی پیش کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعلان میں "میرے سامنے" اور "میری بد دعا" کے الفاظ بتلاتے ہیں کہ یہ مطالبہ اس وقت سے خاص تھا جب تک اس واقعہ کے وقت کے لوگ موجود تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام زندہ تھے۔ لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کے کلام میں ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت المصلح الموعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مثیل اور حسن و احسان میں نظیر قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے میں نے چاہا کہ جہاں تک حلف اٹھانے کا سوال ہے۔ اس معاملہ کو حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ کے سامنے پیش کر کے اس کا اعلان کرنا چاہیئے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہٖ کے حضور میرا عریضہ

چنانچہ خاکسار نے اپنے عریضہ میں رسالہ "سراج منیر" کا متذکرۃ الصدر اقتباس درج کرنے کے بعد حضور کی خدمت میں لکھا۔

"اب نئی دہلی سے ایک دوست کا خط آیا ہے کہ یہاں کچھ آریہ پہلے تو پنڈت لیکھرام صاحب والی پیشگوئی پر بحث کرنا چاہتے ہیں اور پھر وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس مطالبہ کے مطابق کسی مشہور آریہ کو اس قسم کے لئے بھی پیش کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اس کا جواب بذریعہ الفضل طلب کیا ہے کہ آیا اب بھی اس قسم کے لئے آریہ میدان میں آسکتے ہیں؟ حضور کو اللہ تعالیٰ نے حسن و احسان میں نظیر قرار دیا ہے۔ اس لئے میں تو سمجھتا ہوں کہ پنڈت لیکھرام کے واقعۂ قتل کے وقت کے کسی زندہ آریہ کو جو اپنی قوم میں نمائندہ ہو اگر یہ دعویٰ ہو تو اسے میدان میں اگر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے سامنے قسم کھانے کی دعوت دی جا سکتی ہے۔ مگر اس کا اعلان حضور کے استصواب کے بغیر مناسب نہیں سمجھتا اس لئے حضور ایدکم اللہ بنصرہ کی خدمت میں یہ عریضہ بغرض اجازت اعلان پیش ہے۔"

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہٖ کا جواب

اس عریضہ کے جواب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے ارقام فرمایا ہے کہ:۔

"اب چونکہ زمانہ گذر گیا ہے۔ اس لئے ایسے اشخاص کو شہادت بھی تحریری پیش کرنی ہوگی۔ اس کے بعد وہ قسم کھا سکتے ہیں۔ اس مضمون کی کہ یہ شہادت قطعی اور یقینی ہے۔ اور اس کی وجہ بتانی ہوگی کہ وہ اس وقت تک کیوں خاموش رہے اور یہ اشخاص قوم کے لیڈر ہوں کیونکہ یہ بات عقل کے خلاف ہے کہ ثبوت کی موجودگی میں آریہ لوگ خاموش رہے۔ خود یہ خاموشی ایسے مدعیوں کے متعلق جھوٹ کا ثبوت ہے پس اب صرف کسی کا قسم کھانا کافی نہیں۔ شہادت تحریری پیش کریں۔ اور وجہ بتائیں کہ اس سے پہلے وہ شہادت کیوں پیش نہیں ہوئی؟ اس کا جواب ہماری طرف سے ہوگا۔ یہ کتاب دونوں کے خرچ سے کم سے کم دس ہزار شائع ہو اور اس کے آخر میں ان کی قسم ہو یعنی گواہوں کی جو اس واقعہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سازش اور علم کی طرف منسوب کرتے ہوں۔ اور قوم آریہ کے چند چوٹی کے لیڈروں کی جو یہ قسم کھائیں کہ یہ گواہ معتبر اور راستباز ہیں اور ان کے نزدیک سچ بول رہے ہیں۔ اور گواہ اور لیڈر جو کم سے کم پانچ کس ہوں اپنی بیوی بچوں کے لئے عذاب کا مطالبہ کرتے ہوئے قسم کھائینگے کیونکہ وقوعہ کے اڑتالیس سال بعد آنے والا مشاہد اسوائے غیر معمولی حالات کے کسی صورت میں سچا نہیں کہلا سکتا۔"

150

Digitized By Khilafat Library Rabwah

آریہ سماج کے نام کھلی دعوت

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ کے اس نہایت واضح اعلان کی روشنی میں آریہ سماج کو دعوت دی جاتی ہے۔ کہ اگر اسے پنڈت لیکھرام صاحب کے بارے میں پیشگوئی کی صداقت کے متعلق شبہ ہے۔ تو اپنے چوٹی کے لیڈروں کو میدان میں پیش کرے۔ تا اس پیشگوئی کے بارے میں پہلے تحریری مناظرہ ہو جائے۔ اور پھر آریہ سماج کے وہ معتبر اور راستباز گواہ جن کی راستبازی پر پانچ چوٹی کے لیڈر موکد بعذاب شہادت دینگے۔ اپنی تحریری قطعی و یقینی شہادت پیش کریں۔ اور اڑتالیس سال تک اس شہادت کو پیش نہ کرنے کی وجہ بتائیں۔ جس کا ہماری طرف سے بھی تحریری جواب دیا جائیگا۔ اور پھر وہ گواہ رسالہ سراج منیر کے مندرجہ بالا الفاظ میں قسم کھائینگے۔ اور ایک سال کی میعاد ان کے مورد عذاب ہونے کے لئے مقرر ہوگی۔ یہ ساری کارروائی ایک رسالہ کی صورت میں فریقین کے مشترکہ خرچ پر دس ہزار شائع کی جائے گی۔ کیا آریہ سماج اس علمی اور روحانی مقابلہ کے میدان میں اتریگی؟ اور کیا اس کے لیڈر یہ ثابت کریں گے۔ کہ وہ واقعی دلوں میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پنڈت لیکھرام جی کے قتل کی سازش میں شریک سمجھتے ہیں؟ مجھے یقین ہے۔ کہ آریہ سماجی لیڈر اب بھی مقابلہ سے گریز کریں گے۔ ان کا سازش کا دعویٰ تو محض عوام کی مغالطہ دہی کے لئے ہے۔ ورنہ کونسا سمجھدار انسان ہے۔ جو سالہا سال پہلے شائع شدہ متحدیانہ پیشگوئی کے ہیبتناک ظہور کو دیکھ کر بھی اسے جھٹلا سکے؟ بہرحال اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ کے ذریعہ آریہ سماج پر ایک اور طریق سے اتمام حجت کا ارادہ فرمایا ہے۔ آریہ نوجوانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے پرانے لوگوں اور لیڈروں کو اس فیصلہ کے لئے تیار کریں۔ اس ایک معاملہ سے ہی اسلام اور ویدک دھرم میں فیصلہ ہو جاتا ہے۔ اور اسلام و احمدیت کے زندہ پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آپؐ کے نائب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت آشکار ہو جاتی ہے۔ اور زندہ خدا کی زندہ تجلّی سے حق پوری شان کے ساتھ جلوہ گر ہو جاتا ہے۔ اے کاش کہ آریہ سماج اس خدا نما معجزہ پر غور کرے۔ اور حق کو قبول کرے۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری قادیان)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی شفقت اپنے خدام پر

دو مجاہدین کا سفر قادیان سے بمبئی تک

شروع اگست ۱۹۴۵ء کا واقعہ ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ڈلہوزی سے قادیان تشریف لائے ہوئے تھے۔ جس دن حضور تشریف لائے۔ اسی دن لنڈن سے مولوی جلال الدین صاحب شمس کا تار آیا۔ کہ چودھری مشتاق احمد صاحب کا داخلہ لنڈن یونیورسٹی میں منظور ہو گیا ہے۔ میں دوسرے دن حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی باتوں باتوں میں مَیں نے عرض کیا کہ حضور چودھری صاحب جا رہے ہیں۔ ان کا داخلہ منظور ہو گیا ہے۔ ہم ڈلہوزی حضور سے ملنے کے لئے آئینگے۔ حضور نے فرمایا۔ اس وقت تک ہم قادیان آ جائینگے۔ مَیں نے عرض کیا چودھری صاحب تو جلد جا رہے ہیں۔ فرمایا نہیں۔ اکتوبر میں جائینگے۔

اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کے مُنہ سے نکلی ہوئی عام بات کو بھی کس طرح پورا کرتا ہے۔ اس کی تازہ مثال ملاحظہ ہو۔

تھامس کُک نے لکھا۔ کہ ستمبر کے پہلے ہفتہ میں آپ کے جانے کا انتظام ہو جائے گا۔ اس پر ہم ہر روز انتظار میں تھے۔ کہ خط آ گیا۔ ستمبر کے اخیر یا اکتوبر کے شروع میں آپ کو بلایا جائیگا۔

۱۷ ستمبر کی شام کو تار آیا۔ کہ آپ ۱ اکتوبر کی صبح تک بمبئی پہنچ جائیں۔ پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں خط لکھا۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ کہ حضور ۲۶ ستمبر کو قادیان تشریف لا رہے ہیں۔ ۲۶ کو شدت بارش کی وجہ سے جب تشریف نہ لائے۔ تو خیال ہوا۔ کہ شاید چودھری صاحب کی حضور سے ملاقات نہ ہو سکے۔ مگر ۲۷ کی صبح کو معلوم ہوا۔ کہ حضور تشریف لا رہے ہیں۔ الحمدللہ حضور تشریف لے آئے۔ اور اپنے غلاموں کو خود اسٹیشن پر رخصت کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ نہایت محبت پیار سے اپنے ادنیٰ ترین خادموں کو شرفِ معانقہ بخشا۔ دیر تک اپنے سینہ سے لگائے رکھا۔ دونوں مجاہدین کے گلوں میں دو دو ہار ڈالے۔ اور جب تک گاڑی نہ چلی حضور اسٹیشن پر رونق افروز رہے۔ نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان اپنے غلاموں کو جاتے دیکھا۔

اور خدا حافظ کہا۔ اہل پیغام کے لئے یہ واقعہ بھی سبق آموز ہے۔ کہ کس طرح اس حسن و احسان میں مسیحا کے نظیر کی باتیں پوری ہوتی ہیں۔

اس موقع پر حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے اعلیٰ اور ارفع اخلاق کی ایک مثال بھی عرض ہے۔ میں اماں جان کے کمرہ میں بیٹھی تھی۔ کہ ایک بہن آئیں۔ وہ میرے ساتھ بے تکلف تھیں۔ انہوں نے کہا۔ مشتاق آج جا رہا ہے۔ حضرت اماں جان نے فرمایا۔ کیسی بے ادبی سے تم نے مجاہد انگلستان کا نام لیا ہے۔ وہ خدا کے لئے جا رہا ہے۔ اور تم اس طرح اس کا نام لیتی ہو۔ جیسے کسی بچہ کا لیتے ہیں۔ ان الفاظ سے اندازہ لگائیں۔ کہ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی کیا شان ہے۔ اور آپ کے قلب میں احمدیت کے ادنیٰ خادموں تک کے لئے کس قدر محبت اور شفقت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی قوتِ قدسیہ سے جماعت میں نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی محبت پیدا کر دی ہے۔ ہماری گاڑی فرنٹیئر میل رات کے تقریباً ایک بجے امرتسر سے چلی۔ رستہ میں اندھیری رات میں اسٹیشنوں پر باجوہ صاحب چودھری مشتاق احمد صاحب کی آوازیں سنائی دیتی تھیں۔ ایک آدھ جگہ تو یہ علم بھی نہ ہو سکا۔ کہ آوازیں دینے والے کون تھے۔ کیونکہ ہمارا کمرہ انجن کے ساتھ تھا۔ جو پلیٹ فارم سے عام طور پر بہت دُور چلا جاتا تھا۔ اور گاڑی بہت تھوڑی دیر اسٹیشن پر ٹھیرتی تھی۔ دہلی کی جماعت نے نہایت محبت اور اخلاص کا ثبوت دیا۔ ایڈریس پیش کیا۔ پھولوں کے ہار گلے میں ڈالے۔ اور نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان اپنے مجاہد بھائیوں کو رخصت کیا۔ بمبئی کے اسٹیشن پر بھی اپنے رشتہ داروں کے علاوہ جماعت کے اصحاب موجود تھے۔ بمبئی میں چودھری صاحب کے بھائیوں نے الوداعی دعوت دی۔ جس میں معزز غیر احمدی بھی مدعو تھے۔ مولانا نیر صاحب نے تقریر کی۔ چودھری مشتاق احمد صاحب نے بھی تقریر کی۔ غیر احمدی احباب کو تبلیغ کا اچھا موقعہ مل گیا۔ اب ہمارے مجاہدین جہاز پر سوار ہیں۔ احباب جماعت ان کے لئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو خیر و عافیت اور صحت و تندرستی کے ساتھ اپنی منزل مقصود تک پہنچائے اور اپنے مقاصد میں نہایت اعلیٰ اور شاندار کامیابیاں عطا فرمائے۔

(عاجزہ بیگم مشتاق احمد از بمبئی)

خدمت خلق ——— اور ——— سالانہ اجتماع

قوموں کے اجتماع قومیت کے اظہار کا ایک معیار ہوتے ہیں۔ ایسے اجتماعوں میں شامل ہونے والے ہر ایک فرد کا یہ فرض ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنے قومی شعار اور خصائل کو کسی صورت میں بھی نظر انداز نہ کرے۔ خصوصًا ایک تبلیغی جماعت کے لئے از حد ضروری ہے۔ کہ وہ ان طریقوں کو ضرور کام میں لائے۔ جن کی وجہ سے وہ دیگر اقوام کے قلوب میں گھر کر سکے۔ اس قوم کے ہر فرد کی حرکت و سکون دوسروں کے لئے وقف ہو۔ حضور فرماتے ہیں:-

”جو تبلیغی جماعتیں ہوتی ہیں۔ ان کے لئے تو یہ بہت ضروری ہوتا ہے۔ کہ وہ ساری قوموں سے حسن سلوک کریں۔ اور کسی کو بھی اپنے دائرہ احسان سے باہر نہ نکالیں۔ تا تمام قومیں انکی مداح بنیں“۔

پھر فرماتے ہیں:- ”اس کے (خدام الاحمدیہ کے) ہر رکن کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی قوتوں کو ایسے رنگ میں استعمال کرے۔ کہ اپنے فوائد کو بالکل بھلا دے۔ اور دوسروں کو نفع پہنچانا اپنا منتہیٰ قرار دے دے“۔

پس ہمارے اس اجتماع کے موقعہ پر بھی خدام کو اپنا یہ سبق یاد رکھنا چاہیئے۔ بلکہ اسے دہرانا چاہیئے۔ ہم پر یہ فرض ہے۔ کہ دوسرے بھائی کی خدمت کا کوئی موقعہ بھی ہم سے نہ چھوٹے۔ اگر ہم اپنے اندر اس جذبہ کو پیدا کرنے میں کامیاب ہونگے۔ تو پھر اس فیضان کو دیگر اقوام تک بلا امتیاز مذہب و ملت پہنچانے کے بھی بطریق احسن قابل ہو سکیں گے۔ ایسے اجتماع افراد کی ہی تربیت کے لئے ہوتے ہیں۔ خدام کو چاہیئے۔ کہ وہ اسم بامسمّٰی ہونے کی کوشش کریں۔ اور خدمت خلق کے ایک اعلیٰ معیار کو قائم کرنے کا موجب ہوں۔ تا جو ہمارا مقصد ہے۔ اس کی طرف تیزی سے گامزن ہو سکیں۔ (خاکسار حافظ قدرت اللہ نائب مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

چند خواب

یہ خواب ملاحظہ فرمانے کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریر فرمایا "اللہ تعالیٰ یہ خواب مبارک کرے۔"

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بحضور خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اس خاکسار نے دو تین دن ہوئے یہ خواب دیکھا کہ:-

ایک جلسہ ہے شامیانہ لگا ہے میز کرسیاں پڑی ہیں اور مفتی محمد صادق صاحب بطور پریذیڈنٹ بیٹھے ہیں۔ اور کرسیاں بھی دہنے بائیں پریذیڈنٹ کی میز کے پڑی ہیں مگر اور کرسیوں پر کوئی بیٹھا نہیں۔ ایک طرف میز کے پاس والی کرسی پر حضور رونق افروز ہیں اور حضور سامنے لوگوں کو بغور دیکھ رہے ہیں میرے دل میں یہ بات ہے کہ حضور نگرانی کے لئے تشریف فرما ہیں۔ اور حضور یہ دیکھ رہے ہیں کہ کون شامیانہ کے نیچے آتا ہے۔ اور کون نہیں آتا۔ یہ بھی تفہیم ہے کہ یہ جلسہ تین روز سے ہو رہا ہے۔ اور وہ آخری دن ہے۔ بہت سے لوگ شامیانہ سے باہر بھیڑ کر کے اس طرح کھڑے ہیں جس طرح جلسہ کے وقت بیٹھے ہوئے لوگوں کے گرد اگرد لوگ کھڑے ہوتے ہیں۔ میرے دل میں خیال آتا ہے کہ دو دن تو میں برابر جاتا رہا ہوں آج جانے کی ضرورت نہیں۔ لیکن پھر بھی میں اُن کھڑے ہوئے لوگوں میں جا کر دو تا ہوا شامیانے کے نیچے چلا گیا ہوں۔ میں نے دیکھا کہ میری بائیں طرف خان صاحب ذوالفقار علی خان صاحب رو تھے ہیں جو شامیانے کے اندر بیٹھے ہیں۔ اور چلنے میں جو اُن کی کمزوری ہوتی ہے وہ نہیں ہے۔ اور کسی کو اس وقت میں نے اندر آتے نہیں دیکھا۔ شامیانہ کے اندر لوگ کہیں۔ جو حضرت میز کے قریب ہیں اِدھر اُدھر بیٹھے ہیں۔ اور لوگ باہر کھڑے ہوئے اندر کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ اور حضور بھی بغور دیکھ رہے ہیں۔ یہ خواب ختم ہوگئی۔

دو تین دن بعد آج تہجد کے وقت ایک خواب دیکھا کہ مجمع ہے درمیان میں کچھ اونچی جگہ بنی چلی گئی ہے۔ اس پر بھی لوگ بیٹھے ہیں اُس کے سامنے کے کونے پر کوئی کھڑا بھی ہے۔ مگر میں اُسے بولتے ہوئے نہیں سنتا۔ میں ایک طرف کھڑا ہو کر بلند آواز سے کہتا ہوں "یہ قرنا ہے" اور میرے دل میں حضور کی ذات مراد ہوتی ہے۔ پھر دوبارہ میں کہتا ہوں "یہ معمولی قرنا نہیں یہ خدا کی قرنا ہے" پھر کہتا ہوں "اس کے لئے ایک خاص انسان منتخب کیا گیا ہے" اس سے بھی مراد حضور کی ذات ہے۔ پھر میں کہتا ہوں اور خوب بلند آواز سے کہتا ہوں "انسان کی ساری طاقت اس قرنا کو دیدی گئی ہے۔ کیونکہ باقی کام خدا خود کرے گا"۔ میرے دل میں آتا ہے کہ جب ساری طاقت انسانی قرنا کو دیدی ہے۔ تو اور کام بھی ہیں (میرے دل میں قرنا سے مراد اعلان کرنے کی طاقت ہے) وہ کام کیسے ہوں گے۔ اس کے جواب میں یہ الفاظ خود کو دہرا سکے ساتھ کہتا ہوں۔ "باقی کام خدا خود کرے گا"۔ گویا کہ سب ایک ہی مجمع ہے۔ مگر دل میں اس طرح آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو سب کاموں کی طرف توجہ ہے۔ اور وہ ان کو ہوتا ہوا دیکھ رہا ہے۔ اور اس سے ایک رعب اور ہیبت دل پر طاری ہے۔ پھر نظارہ بدل جاتا ہے۔

ایک اجتماع جمعہ کی نماز کا ہے۔ میں چوہدری فتح محمد صاحب یا مفتی صاحب یا دونوں سے مندرجہ بالا خواب کا ذکر کرتا ہوں۔ اور کچھ لوگ ان خوردہ کاموں کی دوڑ دھوپ میں لگے ہیں یہ صاحبان مجھے کہتے ہیں کہ میں ہی خطبہ جمعہ پڑھوں اور یہ خواب لوگوں کو سناؤں کہ رہا ہوں کہ اہمیت کو سمجھیں۔ میں ایک کاغذ پر خطبہ کے لئے اسی وقت نوٹ کر رہا ہوں۔ اور نوٹ کر رہے ہیں۔ مگر مجھے خیال ہے کہ جمعہ کے لئے غسل نہیں کیا میں کہتا ہوں کہ میں غسل کر کے آؤں۔ پھر خیال کرتا ہوں کہ کام اہم ہے فرصت نہیں [illegible] اور اب حالت مسجد جامع کا نظارہ [illegible] آنکھ کھل گئی۔ حسادے۔

حضور جو خدمت اس ناچیز سے لینا چاہیں ناچیز جان حاضر ہے۔ نیاز مند خواستگار دعا علیہ الفقیر ۲۱

ضروری اعلان

دفتر تعلیم الاسلام کالج کے لئے ایک مددگار کلرک کی فوری ضرورت ہے۔ امیدوار کم از کم انٹرمیڈیٹ پاس ہو۔ عمر زیادہ سے زیادہ ۲۵ سال تک۔ تنخواہ ۱۵ روپے ماہوار معہ ۸ روپے قحط الاؤنس۔ درخواستیں ۲۴ حضرت سلسلہ دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری مقبرہ بہشتی

نمبر ۸۸۰ منکہ غلام نبی ولد چوہدری سردار خان صاحب قوم گوندل جٹ پیشہ زمینداری عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۹ شمالی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد تعدادی ۔۔ ایکڑ اراضی واقع موضع کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ میں مشترکہ برادران ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد غلام نبی موصی۔ گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر دعایا۔ گواہ شد چوہدری غلام رسول چک ۹۹ شمالی۔

نمبر ۸۸۷ منکہ غلام احمد ولد چوہدری محمد حسین صاحب قوم جٹ چیمہ پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۸ شمالی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائیداد نہیں۔ میری تنخواہ ۳۵ روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی یعنی ماہوار آمد کے متعلق اطلاع دیتا رہوں گا۔ العبد غلام احمد موصی۔ گواہ شد ملک محمد خان مدرس چک ۸۸ شمالی سرگودھا۔ گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر دعایا۔

نمبر ۸۷۳ منکہ عبد السمیع ولد میاں عبد العزیز صاحب قوم ڈوگر پیشہ طالب علمی عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن حلال پور ننواں۔ ڈاکخانہ بھاڑا ضلع شاہ پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ سامِ وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ مجھے میرے ابا جان کی طرف سے ۱۵ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ ماہوار آمد کی کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد میری ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد عبد السمیع۔ گواہ شد:- غلام احمد گجراتی زعیم فضل عمر ہوسٹل۔ گواہ شد بشارۃ الرحمن لیکچرار تعلیم الاسلام کالج قادیان۔

نمبر ۸۸۹۸ منکہ محمد فاضل ولد شاہ محمد صاحب قوم جنجوعہ پیشہ مزدوری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن چک ۸۸ شمالی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد ایک مکان واقع موضع پکی کوٹلی قیمتی ۱۰۰ روپیہ میرے حصہ کا ہے۔ نیز میرا گزارہ سشتماہی آمد پر ہے جو غیر معین ہے۔ اندازاً سالانہ ۲۴۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں تا آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- محمد فاضل موصی۔ گواہ شد چوہدری غلام حسین۔ گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر دعایا۔

نمبر ۸۸۹۱ منکہ نذیر بیگم زوجہ چوہدری نور احمد صاحب قوم باجوہ عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۸ شمالی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۲۰۰ روپیہ بذمہ خاوند۔ زیورات طلائی ۲ تولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:- نذیر بیگم موصیہ۔ گواہ شد چوہدری نور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر دعایا۔ گواہ شد غلام احمد چک ۸۸ شمالی سکرٹری مال۔

نمبر ۸۸۶۶ منکہ برکت بی بی زوجہ حکیم سراج الدین صاحب قوم کمہار عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۲۷ء ساکن شادیوال کلاں ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر ۱۳۰ روپیہ بذمہ خاوند نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:- برکت بی بی موصیہ۔ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:- حکیم سراج الدین خاوند موصیہ۔ گواہ شد:- عمر دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شادیوال

فیصلہ حضرت امیر المومنین المسیح الموعود ایدہ اللہ الودود

مشاورت ۱۹۴۳ء کے موقع پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فیصلہ فرمایا تھا۔ ہر سکرٹری مال ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں ایک گوشوارہ موصیاں حصہ آمد سکرٹری بہشتی مقبرہ کو بھیجا کریں تا وہ مشکلات جو دفتر سکرٹری بہشتی مقبرہ کی طرف سے پیش کی گئی ہیں دور ہو جائیں۔ مگر اکثر سکرٹری مال لسٹ تو بھیج دیتے ہیں کہ ہمارا نام بھی ہوگا کہ ہم مذکورہ گوشوارہ بھیجتے رہے ہیں۔ انہیں یہ بات دھوکہ نہ دے کہ وہ گوشوارہ بھیجتے رہے۔ در حقیقت وہ نہیں بھیجتے رہے۔ کیونکہ دفتر اس جماعت کو گوشوارہ بھیجنے والی منصور سمجھے گی۔ جس کا گوشوارہ حضور کی فرمودہ ہدایات کے مطابق ہوگا۔ حضور نے فرمایا تھا کہ اس گوشوارہ میں مندرجہ ذیل باتوں کا ذکر ہو کہ فلاں فلاں موصی نے اتنی رقم

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سال بھر تک دس روپیہ پر مولوی فاضل عربی اُستاد

آپ ہزار کوشش کریں صرف دس روپے کو سال بھر تک ترجمہ قرآن مجید سکھلانے والا اور دینیات اسلامیہ پڑھانے والا عربی زبان اور دینیات کا عالم اُستاد آپ کو ہرگز نہیں ملے گا۔ لیکن

(۱) حمائل شریف مترجم طبع جدید ہدیہ صہ مجلّد
(۲) گلدستہ تعلیم الدین معہ اسباق ترجمہ قرآن مبین مجلّد ۸/ عہ
(۳) کلید ترجمہ قرآن مجید ہدیہ عہ
(۴) عمدہ لغات القرآن الکریم " عہ

کے ذریعہ آپ گھر بیٹھے بلا مدد اُستاد قرآن کریم کا ترجمہ اور دینیات کی تعلیم حاصل کر کے اپنے بیوی بچوں کو بھی پڑھا سکتے ہیں۔ چاروں کتابوں کی قیمت دس روپے ہوگی

حکیم محمد عبد اللطیف شہید مینیجر مکتبہ تعلیم القرآن قادیان شریف

سرور زندگی

ہاضمہ کی خرابی سے نظام معدہ بگڑ کر دماغی شکایات جسمانی اعصابی کمزوری کے باعث نیند نہیں آتی پیدا

DIGESOLE

ہی ایک صحت بخش دوا ہے۔ جو تمام اعصابی کمزوریوں کو رفع کر کے جسم میں طاقت پیدا کرتی ہے۔ اور گہری نیند لاتی ہے۔ کھانے میں خوش ذائقہ ٹانک ہے فی شیشی عہ محصول ذمہ خریدار

کنول اینڈ کو بٹالہ پنجاب

اکسیری گولیاں

ہر قسم کی اعصابی کمزوری کو دور کر کے طاقت کو ضائع ہونے سے روک دیتی ہیں۔ افسردہ جوانی کو مسرت سے بدل دیتی ہیں۔ اور بڑھاپے میں جوانی کا رنگ بھر دیتی ہیں۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک وغیرہ مکمل کورس -/-/5

حمیدیہ فارمیسی قادیان

اپنی ملکی صنعتوں کو فروغ دیجئے
اپنی زندگی کے معیار کو بلند کیجئے

آپکے کارخانہ میں اصلی نٹ سے ہر رنگ اور ہر ڈیزائن کے نہایت عمدہ اور پائدار بٹن تیار ہوتے ہیں۔ ٹیلر ماسٹر صاحبان براہ راست مال ہم سے منگوا کر اپنا روپیہ بچائیں موسم شروع ہے مال کی زیادتی کے پیش نظر اپنا آرڈر جلد ارسال فرمائیں۔

سردار عطاء اللہ خان بی اے سول پروپرائٹر

دی ایگل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

ہر احمدی کی زبردست خواہش ہے

ہر احمدی کی زبردست خواہش ہے کہ اسے حضرت المصلح الموعود امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع حضور ایدہ اللہ کے **ملفوظات۔ خطبات۔ ارشادات اور تازہ رویاء وکشوف والہامات** بلاناغہ پہنچتے رہیں اس کی یہی صورت ہے۔ کہ جن خریداران "الفضل" کے نام وی پی بھیجے جا رہے ہیں وہ انہیں وصول فرمالیں۔ ورنہ

اخبار بند ہو جائیگا۔ اور وہ اس روحانی فائدے سے محروم

ہو جائیں گے۔ دفتر کو جو مالی نقصان ہوگا۔ وہ اس کے علاوہ ہے۔ (مینیجر)

ایک عظیم الشان صداقت

دنیا میں ایسا کوئی ملک نہیں۔ جس کا کوئی حاکم نہ ہو۔ کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ مختلف خیالات کی رعایا بغیر کسی راہنما کے ریاست کا کام کامیابی سے چلا سکے۔ اسی طرح دنیا میں ایسا کوئی لشکر نہیں۔ جس کا کوئی کمانڈر نہ ہو۔ کیونکہ یہ بھی ممکن نہیں کہ کوئی فوج بغیر کسی فوجی افسر کے میدان جنگ میں کامیاب ہو سکے۔ اسی طرح دنیا میں ایسا کوئی مدرسہ نہیں۔ جس کا کوئی مدرس نہ ہو۔ کیونکہ یہ بھی ممکن نہیں کہ طلباء اپنے پاس تعلیمی کتب رکھتے ہوئے پھر بھی بغیر کسی مدرس کے صحیح تعلیم حاصل کر سکیں۔ اسیطرح یہ بھی ممکن نہیں کہ کروڑہا مسلمان گو وہ اپنے پاس دینی کتب رکھتے ہوئے۔ پھر بھی مختلف بدعتی فرقوں میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ وہ بغیر کسی ربانی مصلح کی رہنمائی کے ما انا علیہ واصحابی کی جنتی جماعت میں شامل ہو سکے۔ اس لئے اس عالم الغیب ہستی نے تیرہ سو سال پیشتر اپنے عظیم الشان رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ اعلان فرما دیا کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا یعنی یقیناً اللہ تعالےٰ اس اُمت کیلئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسا مصلح مبعوث فرمائے گا۔ جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا۔ اس کے مطابق ہر صدی کی ابتداء میں ایسے ربانی مصلح کا ظہور ہوتا رہا جن کے ذریعہ ما انا علیہ واصحابی کی جنتی جماعت قائم ہوتی رہی۔

یہ ایک عظیم الشان صداقت ہے۔ اس کا ماننا خدا تعالیٰ نے ہر مومن مرد و عورت پر فرض کر دیا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ یاایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین۔ یعنی اے مومنو! خدا کا خوف کرو اور صداقت ماننے والی جماعت میں شامل ہو جاؤ۔ اس الٰہی فرمان کی تعمیل پر جن کے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف ہے۔ وہ یہ عظیم الشان صداقت بسر و چشم قبول کرتے چلے جا رہے ہیں۔ مگر جن کے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف نہیں۔ وہ نہ صرف نہیں مانتے بلکہ وہ اس کی سخت مخالفت اور تکذیب کرتے چلے جا رہے ہیں۔ جس کا نتیجہ وہ قبر میں دفن ہوتے ہی دیکھیں گے۔ فقط

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سردرد کے مریض سستی کا شکار اور اعصابی تکلیف کا نشانہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ ممیرا خاص استعمال کرنا چاہئے قیمت فی تولہ ۸/ چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۲/

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

معجون عنبری

دماغی کمزوری کیلئے اکسیر ہے اس کے مقابلہ میں انگریزی کمپنی سے قیمتی ادویات اور کشتہ بیکار ہیں الماسے کیونکہ اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور بالائی بھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی حافظہ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ ایک شیشی آزمائیے تھوڑا ذائقہ۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے ایک شیشی سیروں خون آپکے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ سات سے ۱۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ رخسار کو گلاب کے پھول کی سرخ کندن بنا دیگی۔ نہایت درجہ مقوی ہے فی شیشی چار روپے علاوہ محصول

حکیم ثابت علی (رنجی زبان) محمود گڑھ لکھنؤ

صوم فلاں تاریخ کو ادا کر دیا ہے۔ جو فلاں تاریخ کو فلاں کو جن کے لئے داخل دفتر ہو گیا ہے۔ وہ اس لسٹ میں موصی کا نام اور نمبر وصیت۔ اگر نمبر وصیت یاد نہ ہو تو ۔۔۔ کوشش فرمائیں گے۔ ۔۔۔ مجلس مشاورت ۔۔۔ — سکرٹری بہشتی مقبرہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ ہندوستان کے ساتھ ساتھ ان دنوں یورپ کے بیس ملکوں میں عام انتخابات کی سکیمیں بنائی جا رہی ہیں۔ چیکوسلواکیہ میں آج انتخابات ہو رہے ہیں۔ کل ڈنمارک میں ہوں گے۔ فرانس میں ۲۱ اکتوبر کو۔ یونان میں ۲۰ اکتوبر کو۔ اور سوویٹ روس میں ۱۰ فروری کو ہونگے۔ پولینڈ اور اٹلی میں ابھی انتخابات نہیں ہو رہے۔ اٹلی میں ابھی باہر سے لوگ لائے جائینگے۔ نیز اٹلی سے ابھی صلح کی شرائط بھی طے نہیں ہوئیں۔

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ بہت جلد واشنگٹن روانہ ہو رہے ہیں۔ جو مشرقی ایشیا کے متعلق مشورہ دینے والی کانفرنس میں شامل ہونگے۔ اس کانفرنس کا اجلاس ۲۳ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ ایسٹ انڈیز کے نیشنلسٹوں نے ہالینڈ کے خلاف لڑائی کا اعلان کر دیا ہے۔ ادھر ان نیشنلسٹ فوج کا بڑا حصہ اندرون ملک ایک مقام پر چلا گیا ہے۔ جہاں بہت سے نیشنلسٹ اکٹھے ہو رہے ہیں۔

دمشق ۱۵ اکتوبر۔ شام اور لبنان کی حکومتوں کے نمائندوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ بھی دوسری عرب حکومتوں سے مل کر فلسطین میں یہود کے داخلہ کے خلاف آواز اٹھائینگے۔

حیدر آباد ۱۵ اکتوبر۔ ترقی پسند نوجوانوں کی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے مسز ... نائیڈو نے کہا۔ کہ نوجوانوں کا فرض ہے۔ کہ ترقی کی طرف قدم بڑھائیں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ہمارا لٹریچر ایسا ہونا چاہیئے۔ جو زندگی کی سچائیاں پیش کرے۔

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ برطانیہ بھر کی بندرگاہوں میں ہڑتالوں کی جو وبا پھیل چکی ہے۔ وہ ایڈنبرا میں بھی پھیل گئی ہے۔ جہاں ایک ہزار مزدوروں نے ہڑتال کر دی۔ اس وقت تک ۴۳ ہزار مزدور ہڑتال کر چکے ہیں۔ اور ہو سکتا ہے۔ کہ آج یا کل ہڑتالیوں کی تعداد ۵۶ ہزار تک پہنچ جائے۔ حکومت کی طرف سے بندرگاہوں کے لئے مزید فوج بھیج دی گئی ہے۔ تاکہ جہازوں سے خوراک اتاری جاسکے۔

نئی دہلی ۱۵ اکتوبر۔ حکومت ہند کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ عوام کی یہ خواہش ہے۔ کہ تھوڑی مدت کے قرضے میں انہیں مزید روپیہ دینے کا موقعہ دیا جائے۔ چنانچہ گورنمنٹ عوام کی اس خواہش سے متاثر ہوئی ہے۔ اور اس نے ۲½ فی صدی شرح سالانہ پر مزید پندرہ کروڑ روپیہ قرض لینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ قرض ۱۹۵۰ء میں واپس کر دیا جائے گا۔ اس کے بانڈ ریزرو بنک سے خریدے جا سکتے ہیں۔

لاہور ۱۵ اکتوبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ ویمنز سنٹرل کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ایک قرارداد کے ذریعہ مسٹر جناح کے اس بیان کی حمایت کی گئی۔ جس میں انہوں نے حکومت سے اپیل کی ہے۔ کہ انڈین نیشنل آرمی کے ممبروں سے نرم سلوک کیا جائے۔

لاہور ۱۵ اکتوبر۔ حکومت پنجاب نے مرکزی مجلس قانون ساز کے انتخابات کے سلسلے میں نامزدگی کے کاغذات داخل کرنے کی آخری تاریخ ۲۷ اکتوبر مقرر کی ہے۔ کاغذات کی جانچ پڑتال ۳۰ اکتوبر کو ہوگی۔ ووٹ ۲۳ نومبر سے ۳۰ نومبر ۱۹۴۵ء تک پڑیں گے۔

پشاور ۱۵ اکتوبر۔ فرنٹیئر کی کانگرسی وزارت نے صوبائی اور سبارڈینیٹ سروس کے افسروں کے جنگی اور مہنگائی الاؤنس بڑھا کر مرکزی حکومت کی طرف سے اس کے ملازمین کو جو الاؤنس دیئے جاتے ہیں۔ ان کے برابر کر دیئے ہیں۔ اس طرح سے صوبہ سرحد کے خزانہ پر مزید گیارہ لاکھ کا خرچ آن پڑا ہے۔

کلکتہ ۱۵ اکتوبر۔ گورنر بنگال کے مشیر مسٹر ولیمز نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ فی الحال بنگال میں خوراک کی صورت حالات کے متعلق تشویش کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

ٹوکیو ۱۵ اکتوبر۔ سپریم اتحادی کمانڈر جنرل میکارتھر نے ایک حکم جاری کر کے جاپان میں اخبارات کی تعداد ۲۶ اکتوبر سے کم کر دی ہے۔ ان کا اثر برطانوی اخبارات پر بھی جو جاپان کے مختلف حصوں سے نکلتے ہیں۔ پڑے گا۔

پیرس ۱۵ اکتوبر۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ بین الاقوامی لیبر کانفرنس جس کے اجلاس آج منعقد ہوں گے۔ مطالبہ کرے گی۔ کہ ساری دنیا میں مزدوروں کو ملازمتیں بہم پہنچائی جائیں۔ اور نرخوں پر کنٹرول کیا جائے۔ کانفرنس میں قریباً پچاس ممالک کے نمائندے شامل ہونگے۔

ٹوکیو ۱۵ اکتوبر۔ شہنشاہ جاپان کے ایک ترجمان نے انکشاف کیا ہے۔ کہ شہنشاہ جاپان عنقریب ایک حکم جاری کرنے والے ہیں جس کے ذریعہ جاپان کے پرانے آئین میں ترمیم کر کے اسے جمہوری بنا دیا جائے گا۔ شہنشاہ جاپان پارلیمنٹ کے اجلاس کا انتظار نہ کریں گے۔

کلکتہ ۱۵ اکتوبر۔ حکومت ہند کے محکمہ جنگ کی پولیس نے کئی لاکھ روپیہ کی رشوت کے مقدمات کے سلسلہ میں کلکتہ کے بعض سرکاری دفاتر اور پرائیویٹ فرموں کی تلاشی لی۔ اور اس بارہ میں کچھ کاغذات پر قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ ماسکو ریڈیو نے ایک تقریر میں ایک اخباری مضمون کے اقتباسات دیئے ہیں۔ جن میں برطانیہ کے سامراجی سیاسیات پر سخت نکتہ چینی کی گئی ہے۔

واشنگٹن ۱۵ اکتوبر۔ امریکن کانگرس کے دونوں ہاؤسوں میں اس مطلب کا ریزولیوشن پیش کر دیا گیا ہے۔ کہ فلسطین کی آزاد جمہوریت بنانے اور یورپین یہودیوں کو فلسطین میں آباد کرنے کے فیصلہ کو عملی شکل دینے کے لئے ایک انٹرنیشنل کمیشن مقرر کیا جائے۔

امرت سر ۱۵ اکتوبر۔ صوبہ پنجاب میں کھڈیوں کے کپڑے کی مانگ بہت کم ہو گئی ہے۔ اور امرتسر بلیک مارکیٹ میں کھڈیوں کے کپڑے کا بھاری سٹاک جمع ہو رہا ہے۔ کھڈیوں کے مالکوں نے حکومت پنجاب سے درخواست کی ہے۔ کہ کھڈیوں کا تیار کردہ کپڑا دیگر صوبجات میں بھیجنے کی اجازت دی جائے۔ کیونکہ کھپت نہ ہونے کے باعث قیمتیں گر رہی ہیں۔

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ ہاؤس آف کامنز میں جاوا اور ہند چینی کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ایٹلی نے کہا۔ کہ برطانوی وزیر جنگ نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا۔ کہ برطانوی حکومت جاوا اور ہند چینی پر پھر بالترتیب ہالینڈ اور فرانس کی حکومت کے قیام پر مدد دینے کی پابند ہے۔

بیت المقدس ۱۵ اکتوبر۔ یہودیوں کے خفیہ ریڈیو سٹیشن نے چند روز سے فلسطین کے یہودیوں کو بھڑکانے کی مہم شروع کر رکھی ہے۔

نئی دہلی ۱۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کمیونسٹ پارٹی نے حکومت سے درخواست کی ہے۔ کہ پیپلز وار اور پارٹی کے چھ اور ہفتہ وار اخباروں کو روزانہ بنانے کی اجازت دی جائے۔

پیرس ۱۵ اکتوبر۔ ایک اطلاع منظر ہے۔ کہ ایک شخص کو اس الزام میں پھانسی کی سزا دے دی گئی۔ کہ وہ پیرس ریڈیو سے جرمنوں کے حق میں پروپیگنڈا کیا کرتا تھا۔

ٹوکیو ۱۵ اکتوبر۔ جنرل میکارتھر نے ایک حکم جاری کیا ہے۔ کہ جاپانی حکومت جاپان کے پاس جس قدر غیر ملکی دولت ہے۔ خواہ سرکاری ہو یا غیر سرکاری اس کے لئے پوری اطلاع ان کے لئے مہیا کی جائے۔

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ جرمنوں کے ساتھ انگریزوں کا سلوک پہلے سے نرم ہوتا جا رہا ہے۔ جرمنی میں بہت سے سرکردہ انگریز افسروں کا خیال ہے۔ کہ برطانیہ کو چاہیئے۔ کہ وہ روس سے جنگ لڑنے کے لئے ابھی سے تیاریاں شروع کر دے۔ کیونکہ روس سے لڑنا ہی پڑے گا۔

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ ۲۶ ہزار برطانوی جنگی قیدی مشرقی ایشیا سے برطانیہ پہنچے۔ انگلستان کے عوام نے ان کا استقبال کیا۔

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ ڈچ گورنمنٹ نے جاوا میں فوجیں بھیجنی شروع کر دی ہیں۔ فرانسیسی ہند چینی میں انامی ابھی تک سیگاؤں کے آس پاس گڑبڑ مچا رہے ہیں۔

ٹوکیو ۱۵ اکتوبر۔ جاپان پر قبضہ کرنے والی فوجوں کے اقتصادی اور معاشرتی معاملات کے افسر نے بتایا ہے۔ کہ گورنمنٹ جاپان کو یہ سال ختم ہونے سے قبل ہمارے حکموں کے بغیر جاپان کے اقتصادی معاملات میں ہماری مدد کرنی ہوگی۔ جاپانیوں کو چاہئے ربڑ اور دوسری بعض چیزیں تیار کرنے کی اجازت دیدی جائے گی۔ جن کی جاپان کو زندہ رہنے کے لئے ضرورت ہے۔

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ جاپان پر قبضہ کرنے کے لئے جو انگریزی جہاز جاپان جانے والے تھے۔ جنرل میکارتھر نے فی الحال انہیں روک دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ جاپان میں ہوائی میدان بہت کم ہیں۔

BY NATIONAL SAVINGS